

- (اسلام کیا ہے) :-  
- تعارف قرآن مجیدہ

سوال :-

قرآن سے لغوی اصطلاحی معنی کیا ہے؟

جواب :-

قرآن کا لغوی معنی ہے سے زیادہ  
لڑھ جانے والی کتاب بابا ریٹھ جانیوالی  
کتاب -

اصطلاح میں قرآن سے مراد وہ عالم جو اللہ کی  
طرف سے 23 سال میں نازل ہوا۔

سوال :-

پبلی ورک کاحوال بتائیں؟

جواب :-

جب آپ (علیہ السلام) کی عمر 60 برس کی ہوئی تو  
پبلی ورک نازل ہوئی۔  
پبلی ورک سائزول سے چھ میٹر قبل آپ کو جو  
لگو بھی خواب میں نظر آتا وہ حقیقتی .. میں بھی  
لیو جاتا آپ (علیہ السلام) پر پبلی ورک 21 صفحہ  
المیار 610 میں نازل ہوئی۔

یہی عقیل میر سورۃ علک کی پہلی 5 آیات نازل  
ہوئی۔ یہ سب ماجروہ دیکھا کر (علیہ السلام) گھبرا  
تھے لیکن اپنے بیوی کفرت خرد بھر (رمضان)  
ایسا شے ان کو سارا واقعہ بیان دیا تو  
دو آیت (علیہ السلام) کو اپنے دیکھا زاد بھائی عراق  
بن نوخل کے ریاس لگیں جو کہ تواریخ اور انجیل  
کے ماءیر تھے۔ انہوں نے آپ کے بنی یونان کی  
دشمنی کوئی نہیں۔

### سوال:

دوسری وحی کا احوال بیان کریں؟

### جواب:

پہلی وحی کے تزوال کے بعد 6 میں تک  
دوبارہ دیکھی نازل نہیں ہوتی۔ جس کو فترہ الودعہ  
کہتے ہیں جس کے معنی ہے (وھی کہ آنابند ہو جانا)  
6 ماہ بعد دوسری وحی نازل نہیں۔ جس میں  
سورۃ المثڑی پہلی 5 آیات نازل ہوتی۔

سوال:-

قرآن مجید میں مل لتن سورتیں ہیں؟

جواب:-

قرآن مجید میں مل 114 سورتیں ہیں۔

جن میں مکی سورتوں کی تعداد 86 ہے اور مدنی سورتوں کی تعداد 28 ہے۔

مکی سورتیں ان سورتوں پر بحاجات اپنے جو مکیں نازل ہوئیں۔ جو مدنی سورتیں ان سورتیں نازل ہوئیں ان کو مدنی سورتیں کہتے ہیں۔

سوال:-

مکی سورتوں کی خصوصیات کا چھیوں؟

جواب:-

مکی سورتوں کی خصوصیات مختصر جذبیل ہیں۔

(ا) مکی سورتوں کی تعداد 86 ہے۔

(ا) مکی سورتیں مختصر ہیں۔

(ا) مکی سورتوں کا آذان یا آیہ الٹاش سے بوتا ہے۔

(ا) مکی سورتوں میں صرک، تلقین، حکیمیت ہیں اور انہی کرامہ، تقدیم بیان ہوئے ہیں۔

(ا) مکی سورتوں میں اسلامی عقائد پر زور دیا جائے۔

سوال:-

مذکور تولیٰ کی خصوصیات کھیں؟

جواب:-

مذکور تولیٰ کی خصوصیات ہندو ہیں۔

(i)

مذکور تولیٰ کی تعداد ۲۸ ہے۔

(ii)

مذکور تولیٰ طویل ہوتے ہیں۔

(iii)

مذکور تولیٰ کا آنکھیں آئینہ سے پوتا ہے۔

(iv)

مذکور تولیٰ میں جنادی اجازت ملی ہے۔

(v)

مذکور تولیٰ میں ارکان اسلام پر زدہ ریگیا ہے۔

سوال:-

وحیٰ لخوی و افعال احیٰ معنی بیان کریں؟

جواب:-

وحیٰ لخوی معنی ہے جھیک سر دل میں

کوئی بات ڈال دینا یا اشارہ کر دینا۔

اعرف افعال میں وحیٰ سے مراد وہ مکالمہ ہے جس کو

اللہ تعالیٰ اپنے پیغمبروں کی طرف نازل فرماتا ہے۔

سوال:-

وہی کی اقسام بیان کریں؟

جواب:-

وہی کی دو اقسام ہیں۔

(i) وہی مُتلو (وہی جملہ)

(ii) وہی غیر مُتلو (وہی خف)

وہی مُتلو:-

وہی مُتلو یا وہی جملے ایسے وہی کو سمجھتے

ہیں جس کے الفاظ و معانی دونوں ارشادی طرف

سے ہو۔ اس وہی میں فرشتہ کے ذریعے بیفاہم

پہنچایا جاتا ہے۔ اس وہی کے الفاظ کی تالار

بھی کی جاتی ہے۔

وہی غیر مُتلو:-

وہی غیر مُتلو یا وہی خف میں خوابوں کے

ذریعے اور دل میں ایک عحسکوئی بات کا

آن ہوتا ہے۔ وہی خف میں فرشتہ کے ذریعے

بیفاہنال نہیں کیا جاتا ہے۔ وہی غیر مُتلو یا وہی

خف کے الفاظ کو احادیث، کیا جاتا ہے۔

سوال :-

نزوں و کے طریقے بیان کریں؟

جواب :-

و کے نزوں کے تین طریقے ہیں

(i) لغرتے ہیروئیل (علیہ السلام) کا اصل شغل ہیں آنا۔

(ii) سرکار انسان کے شغل ہیں آنا - زیادہ تر لغرتے ہیروئیل

(علیہ السلام) لغرتے ہیں کلیر (لغتائیونہ) کی شغل

صبر کرتے ہوئے

(iii) صنعتیاتی اجرس (مکھیوں کی بینائیوں)

- (اسلام کیا ہے) :-

- تعارض قرآن :-

سوال :-

قرآن مجید میں لئے مقام پر سجدہ کیا ہے  
اور اختلاف سجدہ سے کیا مراد ہے؟

جواب :-

قرآن مجید میں 14 مقاماً پر سجدہ کیا ہے۔

ویسے قرآن مجید میں کئی عکاء دریں نہ کیا ہے۔  
بیسے 14 سجدے ہیں۔ اور کچھ بیسے 15 سجدے ہیں۔

سجدہ سے ہیں۔

15 سجدہ جس میں اختلاف ہے وہ اپار کے

آخر رکوع میں ہے۔ اس سجدے کو  
اختلاف سجدہ کہتے ہیں۔

سوال :-

سجدہ شکر اور سجدہ تلاوت سے کیا مراد

ہے؟

جواب :-

سجدہ شکر سے مراد وہ سجدہ ہے۔ جب

الث انسان کو کوئی نعمت سے نوانہتا ہے۔ تو انسان

ابن رَبِّ الْكَرَادَارِ تَبَعَتْ رَتَابَهُ اس سجد  
لَوْلَمْ سجدَ حَذَرَ كَرَبَتْ بَ

"سجدہ تلاوت مزاد قرآن مجید 15 سجد  
ہیں۔ جب مسلمان تلاوت کرتا ہے قرآن مجید کی  
جس مقام سجدہ مکان اس سجدے و سجدہ  
تلاوت ہے ہیں۔

سجدہ شکر اور سجدہ تلاوت کی دیئے یاد فو یونا غزوی  
ہیں ہے اور نہ ہیں اس سے قبل خ یونا  
غزوی ہے

سوال:-

نبی نبوی میں احادیث یاد ہی تکھنے  
لیے کوئی تینیں استعمالی ہجاتی تھیں؟

جواب:-

نبی نبوی میں وحی یا احادیث کو تحریری  
شعل میں جمع کیا جاتا تھا۔ اس میں عمارہ را اور زیارت  
تر پتوڑی سلوک پر، حمرہ پر، اونٹ کے شفات  
کی بندی پر، بھوک تنوں پر احادیث یاد ہی<sup>تھیں</sup>  
لکھا اور تھیں

سوال:-

کیا قرآن مجید جس طرح آج موجود ہے کیا  
یہ اس طرح نازل ہوا تھا؟

جواب:-

جی نہیں۔ قرآن مجید آج جس طرح موجود ہے  
یہ اس طرح بالفعل یعنی نازل نہیں ہوا تھا۔ جب  
قرآن مجید نازل ہوا تھا۔ نہ اس کے نقطہ تھے  
نہیں اس پر اعراب تھے، نہیں اس سے 30  
پار تھے، نہیں اس کی تفسیریں تھیں۔ اور نہیں  
اس سے 540 روایت تھے۔

ادبیات میں جاتے لتعویل کرنے والا کلمہ ہے  
خود قرآن مجید کا فائدہ اٹھایا جائے۔ اس وجہ سے  
1400 سال بعد یعنی قرآن مجید میں کا کیا حرف  
کے برابر لتعویل موجود نہیں ہے۔

سوال :-

آپ (علیہ السلام) اے دور میں قرآن مجید کو  
تحریری شکل میں لکھنے کی خودت کیوں بیوئی؟

جواب :-

جب قرآن مجید تازل پوتا ہوا نو مجاہد رام

اس تو یاد ریا رستھے۔ نیا دہ تر قرآن مجید  
مجاہد رام سے دلوں میں محفوظ تھا۔

ایک مرتبہ آپ (علیہ السلام) اسی ایک بیوی  
آپ اس نے ترہیا کے میں اور میرا پورا گاؤں اسلام  
قیوں رنا پڑا تھا۔ اس پر کچھ لوگوں کو  
میر ساتھ بیسج دستاری یہ یہ میں قرآن مجید کی  
تعديلات سکھا سکے تو آپ (علیہ السلام) نے 70  
مجاہد رام (جن کو قرآن پا کے حفظ تھا) سماں تو یہی  
دیا۔

اس بیوی نے اس گاؤں والوں نے بیرون  
(محوت نامی نواں) میراں 70 قاری کو شیبیر دیا۔

70 بزرگ قرآن سے حافظ جب شیبیر بیوی کو

تو آپ (علیہ السلام) نے قرآن مجید کو تحریری شکل  
میں لکھنے کا سوچا۔

سوال:

آپ (علیہ السلام) سے بعد کن بے خیرتوں نے  
نبویت مادعوہ کیا؟

جواب:-

آپ (علیہ السلام) اثاثے آخری نبی ہیں۔  
آپ کے بعد دعویٰ بنی نبی آئے گا۔ لیکن آپ (علیہ  
السلام) سے بعد بے غیرت اور جھوٹ لوگ بھی  
کے جنھوں نے نبویت مادعوہ کر دیا۔

(i) **مسیح کتاب:** اس کا اصل نام مسیح ہے۔ اذاب  
اس کی کتب کو لقب حیائیا ہے مسلمانوں کی طرف سے  
جس کا مطلب ہے جھوٹا۔ یہ بہت بوڑھا ہے۔  
اس نے بنی یهود کا دادعوہ کر دیا۔

(ii) **اسود عتنی:** اس سے غیرت نہیں (علیہ السلام)  
کی زندگی میں بنی یهود کا دادعوہ کر دیا ہے۔ اس سے  
غیرت کو آپ (علیہ السلام) کے درمیں میں قتل  
کر دیا گیا۔

(iii) **طلسمیہ:** اس نے بھی بنی یهود کا دادعوہ کیا ہے۔  
لیکن اس کی لوگوں نے بالآخر نبی سن اس  
کے اسوا یہ جھوٹ کیا اور دیر تر چل یہا۔ اور بعد  
میں مسلمان ہو یہا۔

(iv) سباح : یہ ایک خاتم نصی جس نے اپنے خود پورت کی بناء پر انوٹ ماد عجمہ مردیا۔ اس نے مسلسل لذاب سے شادی بھی تائی نہوت اور زیارتی کی سیرجات۔ (ت ﴿ ﴽ ﴽ ) پایا پا لیکن جنگ یمامہ میں جب مسلمانوں نے عسید لذاب کو قتل کر دیا تو یہ محنت ویار سے بھاڑ کی۔ اور پھر بعد میں اسلام قبول کر دیا۔

### نوشہ

”بے انسنی (علی السلام) برسال رفقار المبارک میں حضرت جبرائیل (علی السلام) نے ورقہ بن خجیہ نبی اس نے بتایا اور تھے :-“

### سوال :-

تدین قرآن مجید سے کیا مراد ہے؟

جواب :-

تدین قرآن سے مراد ہے قرآن مجید کو آٹھا کرنا۔ اور ترشیح سے جھوکرنا۔  
تدین قرآن کے تین مرحلے ہیں۔

(ا)

پہلی تدوین آپ (علیہ السلام)۔ دوسری بیوئی تدوین  
 لیکن اس تدوین میں قرآن مجید کتابی شکل میں  
 نہیں تھا۔ لوگوں پر اس مختلف حقول میں  
 لکھا ہوا تھا۔

(ii) دوسری تدوین حضرت ابو بکر صدیق (رضي الله عنه)۔  
 دوسری بیوئی۔

(iii) تیسرا تدوین حضرت عثمان بن عفان (رضي الله عنه)۔  
 دوسری بیوئی۔

سوال:-

حضرت ابو بکر صدیق (رضي الله عنه) کے دوسری  
 تدوین قرآن کی خود رتی کیوں محسوس ہوئی؟  
 جواب:-

حضرت ابو بکر صدیق (رضي الله عنه) دو خلافت  
 میں مسلمان کذار بن نور کے ادارے کوہ مریا۔ اس  
 خلافت جنگ پیماں میں مسلمان کی بڑی تعداد  
 شہید ہوئی۔ 40,000 کا شکر مسلمان کذار کو ادا  
 جس میں 1200 مسلمانوں کو شہید کر دیا گیا۔ جس  
 میں 70 قرآن مجید قاری تھے۔  
 جب مسلمانوں کی تعداد میں سے قرآن کے افذا  
 تعداد شہید ہوئے تو حضرت عمر فاروق (رضي الله عنه)

نے حضرت ابو یکش شریف (رضی اللہ عنہ) کو مشعر دیا  
کہ یہیں قرآن مجید کو اللہ امیر ناجما بیٹے  
تو مسلمانوں نے تدعییں قرآن مجید کی کھیڑ بیان  
جس سے سربراہ حضرت زید بن ثابت (رضی اللہ  
عنہ) کو بینادیا گیا۔

معوال:

حضرت حذیفہ بن یمان (رضی اللہ عنہ) پر  
ایک مختلف روٹ کھیڑ؟

جواب:

حضرت حذیفہ بن یمان (رضی اللہ عنہ) وہ عجائی  
تفہ سے جن کو بنی (عیلہ السلام) سے منافقوں سے نام اور  
فتنه سے انتباہ تھے۔

احادیث میں آتا ہے جب حضرت عمر فاروق (رضی اللہ  
عنہ) وفات تقریب تھے تو انہوں نے حذیفہ بن یمان  
سے پوچھا کہ اللہ کے نبی نے منافقوں میں  
میرانہ تو نہیں بلکہ اپنا اپنا نبی لیا تھا۔ آپ (رضی اللہ عنہ) نے تعریق  
کہ نبی عمر آپ کے اپنا نبی لیا تھا۔

سوال:-

حضرت عثمان بن عفان (رضي الله عنه) کے  
دور تدوین قرآن کی خودست کیوں پیش کئی؟

جواب:-

حضرت عثمان بن عفان (رضي الله عنه) کے

ویرخالف ہیں جو نکے اسلام عرب سے بھجوئے

بھیل جماقہ اور آذربائیجان مسلمان پر مسلمان

کا آنس جھکڑا بھڑا بھوئیا ایک مسلمان کیتا

تھا اس میں نے تلاوت ٹھیک ہی قرآن مجیدی

اور دوسرا بیت اس تیس نم غلط پڑھو رہے ہوئے

ہیں نے ٹھیک کر کر نہ تلاوت۔

اس جھکڑ سے یہ ظاہر ہو بات اسے قرآن مجید

میں ہے سے نتیجی لیاں پر دی تھی۔ یاں تلقظاً

کے عرب سے جھکڑا بھوپایا۔

اس پر حضرت عثمان بن عفان (رضي الله عنه) نے ختم

لیا۔ قرآن مجید کو نئے سر سے آشنا کیا

جات۔ اس لیتھے اور ان قرآن نستول تو

جلادیا۔

پھر سے تدوین قرآن کی کھیٹ بنائی گئی۔ اس

باد دے بارہ حضرت زید بن ثابت کو سر برائے پنادیا  
لیا۔

حضرت محمد بن عفانؓ در خلافت میں  
صلوانؓ صالی طور پر بعض مفہوم طیوٹ نہ تھے۔ اس  
لیے قرآن مجید کو کتابی شعلہ میں آشنا کیا۔  
اس وجہ سے حضرت محمد بن عفانؓ رَغْبَةِ اللَّهِ  
عنہ) اوجامع القرآن، لیہ امدادات میں

(i) قرآن مجید کو 30 حکوم میں تقسیم کیا۔ کیونکہ  
بن (علیہ السلام) نے 50 دنوں میں قرآن مجید کو  
مکمل کرنے کا بھیا۔

(ii) آپ (علیہ السلام) نے 7 دنوں میں بھی قرآن مجید  
کو مکمل کرنے کا بھیا اس نسبت سے قرآن مجید  
کو 7 صفحیں بنانی چاہئی۔

(iii) بنو امیر در میں 540 رکوع بھی پنادیا گئے۔